قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا کَمَا رَأَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ (بُخَارِی)

جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔ ویسے ہی پڑھو!

سمبر ۱۹۳۲ء

رفع الیدین

www.KitaboSunnat.com

مُرتّبہ

(مولانا) محمد علی لکھوی ضلع فیروزپور

قیمت ۱/

ملنے کا پتہ

(۱) مرکز الاسلام لکھوکے ضلع فیروزپور پنجاب (۲) جامع اہلحدیث لاہور

محمد یاسین نے اسلامیہ اسٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ حسن الدین پرنٹر چھپوا کر ... سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہِ الکریم

رفع الیدین

کے متعلق یہ مختصر تحریر محض اس غرض سے لکھی گئی ہے۔ کہ مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد کو قائم اور مستحکم کرنے کے لئے مسئلہ رفع الیدین پر کچھ روشنی ڈالدی جائے کہ یہ ایسی مکروہ چیز نہیں جس کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی کو بُرا خیال کیا جائے اور آپس میں جھگڑا فساد کیا جائے۔ بلکہ "رفع الیدین" تقریباً چار سو احادیث اور آثار میں ثابت ہے۔ اور تقریباً پچاس ۵۰ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رفع الیدین کو روائت کیا ہے ؛

اور ہزاروں تابعین۔ تبع تابعین۔ ائمہ مجتہدین و محدثین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) رفع الیدین کو روائت کرتے اور اسپر عمل کرتے چلے آئے ؛

صوفیائے کرام اولیاء عظام کے سرتاج ولی ربانی محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ رفع الیدین کے قائل اور اسپر عامل تھے ؛

اور بہت سے ہمارے بزرگ علمائے حنفیہ نے بھی رفع الیدین کو تسلیم کر لیا ہے۔ جیسا کہ معتبر کتب فقہ کے حوالوں سے ظاہر ہے۔ جو اس مختصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحریر میں درج ہیں۔ امید ہے کہ اس مختصر کے مطالعہ کے بعد کم از کم رفع الیدین کو بیشمار بزرگانِ دین کا معمول سمجھکر مکروہ یا بُرا تو نہ خیال کیا جائیگا۔ وَمَآ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۔

خادم المسلمین محمد علی بن مولانا الحافظ محی الدین عبد الرحمن بن الحافظ محمد بن الحافظ بارک اللہ المتوطن مرکز الاسلام لکھوکے ضلع فیروزپور (پنجاب)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہ (۱۱) حدیثیں

بطور نمونہ ہدیہ ناظرین ہیں

پہلی (۱) حدیث حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی

قال عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما صلیت خلف ابی بکرن الصدیق وکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع قال ابوبکر صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واذا رفع راسه من الركوع (اخرجه البيهقي في سننه وقال رجاله ثقات
عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا۔ کہ ابوبکر صدیق رضؓ کے پیچھے میں نے
نماز پڑھی آپ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے
سر اٹھانے وقت رفعیدین کرتے تھے۔ اور آپ نے کہا۔ کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ بھی نماز کے شروع
میں اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفعیدین کرتے
تھے۔ (یہ حدیث امام بیہقی نے اپنے سُنن میں لکھی ہے اور کہا۔ کہ اس
کے راوی ثقہ ہیں)

دوسری (۲) حدیث حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ کی

عن علي ابن ابي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان
اذا قام الى الصلوٰة المكتوبة كبّر ورفع يديه حذو منكبيه
ويصنع مثل ذالك اذا قضى قرأته واذا اراد ان يركع ويصنعه
اذا فرغ ورفع من الركوع الحديث (اخرجه الترمذي وقال حسن
صحيح وللبيهقي والطحاوي)

روایت ہے علیؓ ابن ابی طالب سے کہ تھے نبی جب کھڑے ہوتے نماز کیلئے
تکبیر کہتے اور رفعیدین کرتے کندھوں تک اور اسی طرح جب رکوع کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ۔ (ترمذی)

تیسری (۳) حدیث حضرت ابو حمید ساعدی رضہ کی

عن محمد ابن عمرو ابن عطاء قال سمعت ابا حميد الساعدى فى عشرة من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ منهم ابوقتادة (رضى الله عنه) قال ابوحميد انا اعلمكم لصلوٰة رسول الله صلعم قالوا فلم فوالله ماكنت باكثرنا له تبعة ولا اقدمنا له صحبة قالوا بلى قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة يرفع يديه حتى يحاذى منكبيه ثم كبر حتى يقر كل عظم منه فى موضعه معتدلا ثم يقرأ ثم يكبر فيرفع يديه حتى يحاذى منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل فلا ينصب راسه ولا يقنع ثم يرفع راسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذى منكبيه (الحديث) (ابوداؤد)

یعنی محمد بن عطا فرماتے ہیں ۔ کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دس صحابہ کرام کی موجودگی میں کہتے ہوئے سنا ۔ منجملہ ان کے ایک ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ۔ کہ میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی نماز کو زیادہ اور بہتر جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کیوں۔ اللہ کی قسم کہ تو ہم سے صحبت اور اتباع میں کوئی فوقیت نہیں رکھتا۔ اس نے کہا کیوں نہیں انہوں نے کہا۔ کہ اچھا پھر تو پیش کر۔ اس نے کہا۔ کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے۔ کندھوں تک رفع الیدین کرتے۔ اور تکبیر کہتے۔ یہاں تک کہ ہر عضو اپنے ٹکانے پر ٹھہرتا اعتدال سے پھر پڑھتے رہتے پھر تکبیر کہتے۔ اور کندھوں تک رفعیدین کرتے۔ اور رکوع کرتے اور دونوں ہاتھوں کی تلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔ پھر ایسا اعتدال کرتے۔ نہ سر کو اونچا کرتے۔ نہ جھکاتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ پھر کندھوں تک رفعیدین کرتے۔ (ابوداؤد ج ۲۲۶)

چوتھی حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رض کی (۴)

قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی یحاذی منکبیہ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسہ من الرکوع مختصراً ۔

حضرت عبداللہ ابن عمر فاروق رضی اللہ تعالے عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کہ آپ جب نماز شروع فرماتے۔ تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ اور (ایسا ہی) جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع کرنا چاہتے اور (ایسا ہی) جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے
اس صحیح حدیث کو تقریباً فنِ حدیث کے بارہ[12] جلیلُ القدر محدثین نے روایت
کیا ہے جن کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں :۔

(۱) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ (۲) امام مسلم (۳) امام مالک (۴) امام ترمذی
(۵) امام ابوداؤد (۶) امام نسائیؒ (۷) امام ابن ماجہ (۸) امام دارمی (۹) امام محمد
(۱۰) امام دارقطنی (۱۱) امام بیہقی (۱۲) امام طحاوی۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ؒ

پانچویں حدیث حضرت مالکؓ بن حویرث رضؓ کی

عن ابی قلابة انه رأى مالك ابن الحويرث رضی الله عنه
اذا صلى كبّر ثم يرفع يديه واذا اراد ان يركع رفع يديه
واذا رفع راسهٗ من الركوع رفع يديه وحدّث انّ رسول الله
صلى الله عليه وسلم كان يفعل هٰكذا ۔ (صحیح مسلم)

ابی قلابہ سے روایت ہے کہ اس نے مالک بن حویرث (صحابی)
رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جب نماز پڑھتے پھر تکبیر (تحریمہ) کہتے۔
اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور (ایسا ہی) جب رکوع کرتے اور رکوع
سے سر اٹھاتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اور انہوں نے یہ
حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے (صحیح مسلم ص ۱۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹی (۶) حدیث حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

عن وائل ابن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان اذا کبر رفع یدیہ قال ثم التحف ثم اخذ شمالہ بیمینہ وادخل یدیہ فی ثوبہ قال فاذا اراد ان یرکع اخرج یدیہ ثم رفعھما واذا اراد ان یرفع راسہ من الرکوع رفع یدیہ الحدیث (ابوداؤد۔ نسائی ابن ماجہ۔ مسند احمد)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلعم کے ساتھ نماز پڑھی پس آپ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے۔ دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ اور پھر کپڑے کے اندر کر کے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے پکڑ رکھتے پھر جب رکوع کا ارادہ فرماتے۔ تو کپڑے کے اندر سے ہاتھ نکال کر رفع یدین کرتے اور اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھاتے (اس حدیث کو چار محدثوں نے روایت کیا۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ امام احمد بن حنبل)

ساتویں حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذا دخل فی الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع (اخرجہ ابن خزیمۃ فی صحیحہ والبخاری فی جزئہ)

حضرت انس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائت ہے کہ آپ جب نماز میں داخل ہوتے۔ یا رکوع کرتے۔ یا رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو رفعیدین کرتے (اس حدیث کو امام ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اور بخاری نے جزء میں روائت کیا ہے)

آٹھویں (۸) حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر للصلوٰۃ جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع فعل مثل ذالک واذا رفع الحدیث (اخرجہ ابوداؤد)

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روائت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے تکبیر کہتے۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح جب رکوع کرتے۔ اور رکوع سے سر اٹھاتے (ابوداؤد)

نویں (۹) حدیث حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

عن ابی موسیٰ الاشعری قال ھل اریکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم تکبر و رفع یدیہ ثم کبر و رفع یدیہ للرکوع ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ۔ رفع یدیہ ثم قال ھٰکذا فاصنعوا (اخرجہ الدار قطنی)

ابو موسیٰ اشعری رض نے کہا۔ کیا تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤں پھر تکبیر کہی۔ اور رفع یدین کیا۔ اور پھر رکوع کیلئے۔ اور پھر سمع اللہ کے وقت رفع یدین کیا۔ اور حاضرین کو کہا۔ کہ تم ایسا ہی کیا کرو۔ (اس حدیث کو امام دارقطنی نے روایت کیا ہے)

دسویں حدیث حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

عن ابی الزبیر ان جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان اذا افتتح الصلوٰۃ رفع یدیہ واذا رکع واذا رفع من الرکوع فعل مثل ذالک ویقول رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعل مثل ذالک (اخرجہ ابن ماجہ)

یعنی جابر بن عبد اللہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز شروع کرتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے۔ اور فرمایا کرتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی نماز پڑھتے دیکھا۔ (اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیارہویں حدیث حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

قال عبد الملک بن قاسم بینما یصلون فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج علیھم عمر ابن الخطاب فقال اقبلوا علی وجوھکم اصلی لکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی کان یُصلی ویأمر بھا فقام مستقبل القبلۃ ورفع یدیہ حتی حاذی بھما منکبیہ ثم کبّر ثم رکع وکذالک حین رفع فقال القوم ھٰکذا رسول اللہ صلعم کان یصلی بنا (اخرجہ البیہقی فی الخلافیات)

یعنی ایکدفعہ لوگ مسجد نبوی میں نماز پڑھ رہے تھے۔ کہ عمر فاروق آئے فرمانے لگے۔ کہ میری طرف دیکھو میں تمہیں رسول اللہ کی نماز پڑھاؤں جسطرح آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ اور جس نماز کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ پھر عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے کندھوں تک رفعیدین کیا۔ پھر تکبیر کہی۔ پھر رکوع کیا۔ اور اسی طرح (رفعیدین) کیا۔ جب سر اٹھایا۔ اس پر تمام لوگوں نے کہا۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح (رفعیدین سے) ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (بیہقی)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صحابہ رضی اللہ عنہم سے
رفع الیدین کا ثبوت

امام بخاری رح فرماتے ہیں۔ قال الحسن وحمید کان اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یرفعون ایدیھم ولم یستثن احدًا دون احدٍ (رسالہ بخاری ص۳) حسن اور حمید (تابعی) کہتے ہیں کہ بالعموم اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفعیدین کرتے تھے۔ اور کسی کا استثناء نہیں کیا۔

علامہ ابن حجر امام حاکم سے نقل کرتے ہیں۔ ممن رواہ العشرۃ المبشرۃ یعنی رفعیدین کو عشرہ مبشرہ نے بھی روایت کیا ہے۔ (فتح الباری)

علامہ ابن حجر لکھتے ہیں:۔ وذکر شیخنا ابوالفضل الحافظ انہ تتبع من رواہ من الصحابیۃ فبلغو خمسین رجلا (فتح الباری) ذکر کیا شیخ ابوالفضل نے کہ اس نے رفعیدین کے راوی صحابہؓ کی تلاش کی تو پچاس تک صحابہ رضہ رفعیدین کے راوی پہنچے۔ (فتح الباری)

علامہ سیوطیؒ لکھتے ہیں:۔ حدیث رفع الیدین فی الصلوٰۃ فقد رواہ نحو من خمسین من الصحابیہ (اتمام الدرایۃ ص۲۷) یعنی نماز میں رفعیدین کی حدیث قریباً پچاس صحابہ سے روایت ہے۔

جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰے عنہم کے نام بصراحت ہمیں معلوم ہوسکے۔ وہ یہ ہیں:۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر[1] رض (بیہقی) عمر[2] رض - علی[3] رض - وائل[4] بن حجر رض - مالک[5] بن حویرث رض - انس[6] رض - ابوہریرہ[7] رض
ابی حمید رض - ابی[9] اسید رض - سہل[10] بن سعد رض - محمد[11] بن مسلمہ رض - ابی قتادہ[12] رض -
ابی[13] موسیٰ اشعری رض - جابر[14] بن عبداللہ رض - عمیر[15] اللیثی رض - ابن[16] عمر رض - ابن[17] عباس رض
ابن[18] زبیر رض (ترمذی) عدی[19] بدری رض - عبداللہ[20] بن عمرو رض - ام الدرداء[21] رض
ابوسعید[22] خدری رض (رسالہ امام بخاری) عثمان[23] غنی رض - طلحہ[24] رض - زبیر[25] رض - عبدالرحمٰن[26] بن
عوف رض - سعد[27] ابن ابی وقاص رض - سعید[28] بن زید رض - ابوعبیدہ[29] رض - (فتح الباری)

تابعین اور تبع تابعین وائمہ مجتہدین سے
رفع الیدین کا ثبوت

امام زہری فرماتے ہیں - اذا کبر احدکم للصلوٰۃ فلیرفع یدیہ حین یکبر وحین یرفع رأسہ من الرکوع (رسالہ بخاری ص۱) جب کوئی نماز پڑھے چاہیے کہ رفعیدین کرے، جب تکبیر کہے اور جب رکوع سے سر اٹھائے ۔

امام عبداللہ ابن المبارک سے ثابت ہے :- وکان ابن المبارک یرفع یدیہ (ص۱۱) اور ابن مبارک رفعیدین کرتے تھے ۔

خلیفہ عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں :- ان کنا لنؤدب علیہا ای علیٰ ترکہا الرفع (تلخیص) یعنی ترک رفع یدین پر ہم ادب سکھلائے جاتے تھے (یعنی مار پیٹ وغیرہ ہوتی تھی) ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ترمذی فرماتے ہیں :۔ ومن التابعین حسن البصری وعطا وطاؤس ومجاھد ونافع وسالم بن عبداللہ وسعید بن جبیر (ترمذی) یعنی تابعین سے حسن بصری اور عطا اور طاؤس اور مجاہد اور نافع اور سالم بن عبداللہ اور سعید بن جبیر (رفع الیدین کے قائل ہیں) قاسم بن محمد۔ مکحول۔ ابو نضرہ حسن بن مسلم عبداللہ بن دینار۔ ابن نجیح نعمان بن عیاش قیس بن سعد بھی رفعیدین کے قایل ہیں (رسالہ بخاری) امام شافعیؒ وامام احمد بن حنبلؒ وامام مالکؒ سے ثابت ہے :۔ ومن ذالك قول مالك والشافعی واحمد باستحباب رفع الیدین فی التکبیرات والرفع منه (میزان شعرانی) اور اسی سے ہی امام مالک اور امام شافعی اور امام احمدؒ کا قول رفع الیدین کے مستحب ہونے میں تکبیروں اور سر اٹھاتے وقت ؎

حضرت محبوب سبحانی عالِم ربانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا فیصلہ

رفع الیدین عند الافتتاح والرکوع والرفع منه وھوان یکون کفاہ مع منکبیه وابھاماہ عند شحمتی اذنیه الخ (غنیۃ الطالبین مطبع مصر ص) یعنی نماز کے مستحبات سے ہے۔ رفع الیدین کرنا، تکبیر تحریمہ اور رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت + اور رفع الیدین یہ ہے۔ کہ دونوں ہتھیلیاں کندھوں کے ساتھ اور انگوٹھے کان کی دونوں لٹکتیوں کے برابر ہو جائیں ؎

ناظرین :۔ خدا کے لئے ٹھنڈے دل سے ذرا اس فیصلہ پر غور فرمائیں کہ کس مقدس ہستی کا فیصلہ ہے ؞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حنفی عالموں سے رفع الیدین کا ثبوت اور اقرار

حضرت[۱] مولانا عبدالحی مرحوم لکھنوی سعایہ میں فرماتے ہیں:۔ والحق انہ لاشک فی ثبوت رفع الیدین عند الرکوع والرفع منہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکثیر من اصحابہ بالطرق القویۃ والاخبار الصحیحۃ۔
حق بات یہ ہے کہ رفع الیدین رکوع سے پہلے اور پیچھے رسول اللہ صلعم اور صحابہ سے صحیح حدیثوں میں ثابت ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں۔

شیخ[۲] عبدالحق صاحب محدث دہلوی حنفی سفر السعادۃ کی شرح میں دلائل رفع الیدین کی قوت کی وجہ سے مجبور ہو کر لکھتے ہیں:۔
"ما را ازیں چارہ نیست کہ اقرار سنیت ہر دو فعل کنیم"۔ یعنی ہم لاچار ہیں کہ رفع الیدین کی سنت کا بھی اقرار کریں۔

شیخ[۳] عصام البلخی حنفی رفعیدین کرتے تھے۔ وفی طبقات القاری عصام بن یوسف البلخی کان حنفیا روی عن ابن المبارک والثوری وشعبۃ و کان صاحب حدیث یرفع یدیہ عند الرکوع وعند رفع الراس منہ الخ
یعنی آپ رکوع سے پہلے اور پیچھے رفع یدین کرتے تھے۔ (طبقات قاری)

علامہ[۴] سندھی حنفی سنن نسائی کے حاشیہ میں لکھتے ہیں۔ فروایتہما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی بقائہ وبطلان دعوی نسخہ:۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

یعنی مالک بن حویرث اور وائل سے رفع الیدین کی روایت حضرت صلعم کے بعد سنّت ہونے کی دلیل ہے۔ اور دعوی نسخ کے غلط اور باطل ہونے کی دلیل ہے؎

ایضاً علامہ سندھی حنفی[۵] حاشیہ ابن ماجہ میں لکھتے ہیں:۔ والرفع اقوی واکثر۔ یعنی رفعیدین کرنا بلحاظ دلیل بہت قوی اور اکثر علمائے اسلام کا عمل ہے؎

علامہ زیلعی حنفی[۶] فرماتے ہیں:۔ ولا یظن عاقل ان اکابر الصحابة والتابعین واکثر اھل العلم کانوا یواظبون علی خلاف ما کان رسول اللہ صلعم یفعلہ الخ (تخریج ھدایہ ص۲۱۷ ج۱) یعنی کوئی عقلمند انسان یہ گمان نہیں کرسکتا کہ اتنے بے شمار بڑے بڑے اصحاب اور تابعین اور اہل علم حضرت صلعم کیخلاف (یہ عمل یعنی رفعیدین کرتے رہے ہوں؟ فقط المرقوم ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۱ ہجری

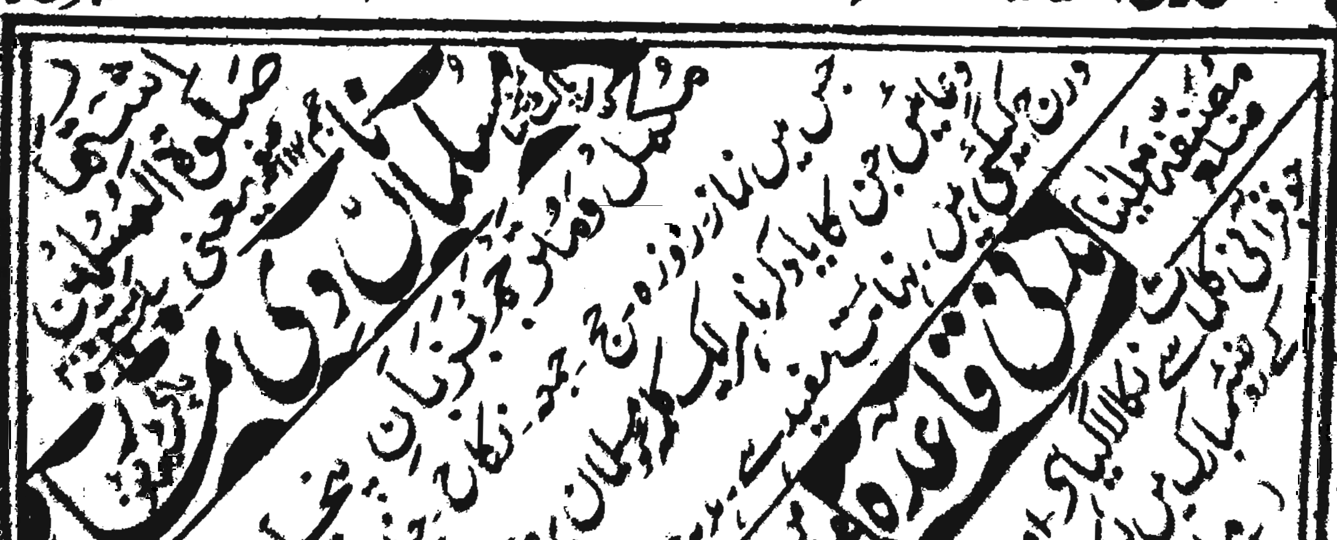

ہر قسم کی کتابت (اردو عربی فارسی میں) عبدالمجید خوشنویس مسجد چینیانوالی سے کروائیں